REGD No. L. 5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

463

روزنامہ الفضل ربوہ

۵ شوال ۱۳۷۵ھ

فی پرچہ ۱ آنہ

یوم۔ چہارشنبہ

جلد ۴۵/۱۰ | ۱۶ ہجرت ۱۳۳۵ھ ش | ۱۶ مئی ۱۹۵۶ء | نمبر ۱۱۳

احباب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ اور درازیٔ عمر کیلئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں

ربوہ ۱۵ مئی۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج مری سے بذریعہ ڈاک کوئی اطلاع موصول نہیں ہو سکی۔ اس سے قبل مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے اپنے خط محررہ ۱۲ مئی ۱۹۵۶ء میں اطلاع دی تھی۔ کہ "حضور ایدہ اللہ کی صحت اچھی ہے الحمد للہ۔ صبح تو طبیعت بہت بشاش تھی۔ مگر بعد میں کام کی وجہ سے ویسی نہیں رہی۔" احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۱۵ مئی۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب مدظلہ کی طبیعت تاحال ناساز ہے۔ احباب حضرت میاں صاحب کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

فرانسیسی وزیر اعظم کے دورۂ روس کے متعلق امریکہ پُر امید نہیں ہے

فرانس مغربی طاقتوں سے مشورہ کے بغیر کوئی نئی ذمہ داری قبول نہیں کرے گا

واشنگٹن ۱۵ مئی۔ حکومت امریکہ کو توقع ہے کہ فرانسیسی وزیر اعظم موسیو مولے اس ہفتہ جب سرکاری دورے کے سلسلہ میں روس جائیں گے تو مشرق و مغرب کے باہمی اختلافات کے بارے میں روسی پالیسی کو سمجھنے اور اس کا بنظر غائر مطالعہ کرنے میں بہت مدد ملے گی۔ تاہم امریکی حکام ان مذاکرات کی کامیابی کے متعلق قطعاً پُر امید نہیں ہیں۔ ان کا کہنا ہے۔ کہ روسی برطانوی مذاکرات کی طرح ان مذاکرات کا بھی کوئی ٹھوس نتیجہ برآمد نہیں ہوگا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ان مذاکرات کے سلسلہ میں کوئی خاص ایجنڈا مرتب نہیں کیا گیا ہے۔ اور نہ ہی فرانسیسی وفد اپنے ساتھ کوئی معین تجویزیں لے جا رہا ہے۔ وفد کے اراکین خود کوئی تجویز پیش کرنے کی بجائے روسی نقطہ نظر کو سمجھنے کی کوشش کریں گے۔ خیال ہے کہ روس تخفیف اسلحہ یا تجارتی پابندیاں ختم کرنے کے متعلق بعض نئی تجاویز پیش کرے گا۔ اور اس کی کوشش ہوگی کہ فرانس اس بارے میں اس کے ساتھ براہ راست سمجھوتہ کرنے پر آمادہ ہو جائے لیکن فرانس نے مغربی طاقتوں کو پہلے ہی مطلع کر دیا ہے۔ کہ وہ باہم مشورہ کئے بغیر روسی حکام سے مذاکرات کے دوران کوئی نئی ذمہ داری قبول نہیں کرے گا۔

اسرائیل کو اسلحہ کی فراہمی سے ہم خوفزدہ نہیں ہیں

مصری وزیر اعظم کرنل جمال عبد الناصر کا اعلان

غازہ ۱۵ مئی۔ مصری وزیر اعظم کرنل جمال عبد الناصر نے کل یہاں مصری کیمپ میں سپاہیوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا مصر کو اچھی طرح معلوم ہے کہ اس کی مخالفت صرف اسرائیل ہی سے نہیں بلکہ اسے ان کی مخالفت کا بھی سامنا کرنا ہے۔ جنہوں نے اسرائیل کی مملکت کو قائم کیا ہے۔ اور جو اسے ہم پر مسلط کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ کرنل ناصر نے مزید کہا۔ فرانس نے حال ہی میں اسرائیل کو جیٹ طیارے دیئے ہیں۔ ہم یہ واضح کر دینا چاہتے ہیں کہ اس قسم کے اقدامات سے ہم خوفزدہ نہیں ہیں۔ ان چیزوں سے ہماری خود اعتمادی پر کوئی آنچ نہیں آسکتی۔ ہم اپنے فرض سے غافل نہیں ہیں۔ اور خوب جانتے ہیں کہ ہمیں اپنی ذمہ داریوں کو کس طرح ادا کرنا ہے۔ اسرائیل کو خواہ اسلحہ مہیا کیا جائے یا نہ کیا جائے۔ ہم بہرحال اپنی ذمہ داری کو ادا کریں گے۔

سوڈان کے نائب وزیر اعظم مشرقی برلن میں

برلن ۱۵ مئی۔ مشرقی جرمنی کی نیوز ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ سوڈان کے نائب وزیر اعظم ابراہیم المفتی جو وزیر تجارت بھی ہیں حکومت مشرقی جرمنی کی دعوت پر مشرقی برلن پہنچے ہیں۔ وہ کئی دن تک وہاں قیام کریں گے۔ اور وہاں کے حکام سے باہمی مفاد کے معاملات پر بات چیت کریں گے۔

معاہدۂ شمالی اوقیانوس پر روس کی نکتہ چینی

ماسکو ۱۵ مئی۔ روس نے معاہدہ شمالی اوقیانوس کی تنظیم پر کڑی نکتہ چینی کی ہے۔ اور اسے بین الاقوامی کشیدگی کا اصل ذریعہ قرار دیا ہے۔ کل روس کی سرکاری نیوز ایجنسی تاس نے ایک طویل بیان شائع کیا۔ جس میں معاہدہ شمالی اوقیانوس کی مذمت کرتے ہوئے لکھا۔ کہ یہ معاہدہ مختلف

...تیرہ افراد پر مشتمل انڈونیشی حکام کا ایک وفد بھی ان کے ہمراہ ہے۔ جس میں وزیر خارجہ ڈاکٹر عبد الغنی بھی شامل ہیں۔ ڈاکٹر عبد الغنی نے انکشاف کیا۔ کہ صدر انڈونیشیا اس سال ماہ اگست کے اواخر میں غالباً پیکنگ اور ماسکو جائیں گے۔

ڈاکٹر سوکارنو امریکہ کے دورے پر روانہ ہو گئے

سنگاپور ۱۵ مئی۔ انڈونیشیا کے صدر ڈاکٹر احمد سوکارنو امریکہ جاتے ہوئے کل سنگاپور کے ہوائی اڈے پر اترے اور وہاں قریباً ایک گھنٹہ تک قیام کیا۔ انہوں نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ میں خیرسگالی کے دورے پر امریکہ جا رہا ہوں میں دونوں ملکوں کے عوام کے درمیان تعلقات کو بڑھانے کی کوشش کروں گا۔"

امریکہ اور ہالینڈ میں نماز عید

واشنگٹن اور ہیگ سے بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ مورخہ ۱۲ مئی کو وہاں نہایت اہتمام سے عید کی تقریب منائی گئی۔ ہیگ میں نماز عید عالمی عدالت انصاف کے جج محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے پڑھائی اور خطبہ عید الفطر ارشاد فرمایا۔

شاہ حسین اور لبنانی وزیر اعظم کے درمیان مذاکرات

بیروت ۱۵ مئی۔ کل اردن کے شاہ حسین نے بذریعہ ہوائی جہاز اچانک بیروت پہنچ کر لبنانی حکام سے فوجی تعاون کے بارے میں بات چیت کی۔ لبنانی وزیر اعظم اور شاہ حسین کے درمیان علیحدہ ملاقات بھی ہوئی جس میں مشرق وسطیٰ کی تازہ ترین صورت حال زیر غور آئی خیال ہے کہ شاہ حسین کے عمان واپس آنے سے قبل شام کے نمائندہ حکام بھی بیروت پہنچ کر ان مذاکرات میں حصہ لیں گے۔

شاہ عراق سے پاکستانی سفیر کی ملاقات

کراچی ۱۵ مئی۔ پاکستانی سفیر جنرل رضا نے ۱۰ مئی کو عراق کے شاہ فیصل سے ملاقات کی جو ڈیڑھ گھنٹہ تک جاری رہی۔ دونوں نے باہمی مفادات کے معاملات پر بات چیت کی۔

...قوموں کے درمیان نفرت و حقارت اور دشمنی کا بیج بو رہا ہے۔ بین الاقوامی تعلقات کے میدان میں یہ سب سے بڑی روکاوٹ ہے۔ جس کی وجہ سے حقیقی تعاون، باہمی اعتماد اور بھروسہ اٹھتا جا رہا ہے۔

— بلغراد ۱۵ مئی۔ فرانس کا دورہ کرنے کے بعد یوگوسلاویہ کے صدر مارشل ٹیٹو بلغراد واپس پہنچ گئے ہیں۔

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۶ رمئی ۱۹۵۶ء

...... اور مودودی صاحب کی جماعت؟

سہ روزہ "ایشیا" کے مدیر محترم نے جو مودودی صاحب کی جماعت کے بڑے سرگرم ممبر اور اکابر میں شمار ہوتے ہیں۔ اپنے جریدہ مذکورہ بالا کی اشاعت مورخہ ۹ رمئی ۱۹۵۶ء میں ایک احراری کے ساتھ اپنا ایک مکالمہ درج فرمایا ہے۔ جس میں بعض جماعتوں کے اوصاف خصوصی احراری یا مودودی صاحب کی جماعت کے نقطۂ نظر سے بیان کئے گئے ہیں۔ ہم ذیل میں اس کا ایک حصہ بجنسہٖ درج کرتے ہیں۔ فہو ھذا۔

کچھ عرصہ ہوا راقم الحروف کے ایک احراری دوست جو کسی زمانے میں مجلس احرار کے سیکرٹری بھی رہ چکے تھے۔ تشریف لائے اور سلسلہ گفتگو انہوں نے ذیل کا واقعہ بیان کیا۔ انہوں نے کہا میں نے ایک صاحب سے ایک موسر احراری لیڈر کی شکایت کی کہ ہم نے مل کر کاروبار کیا۔ مگر موخر الذکر نے میرے ساتھ ۴۲۰ کی۔ اس پر وہ بولے معاف کیجئے کی بات نہیں احراری کے عدد ہی ۴۲۰ ہیں۔

اس پر مجھے سخت غصہ آیا۔ اور میں نے کہا۔ کہ تم نے یہ جماعتی حملہ کیا ہے۔ وہ بولے حضرت یہ حملہ نہیں بلکہ ایک مستقل نظریے پر مبنی ایک حقیقت ہے۔ میں نے کہا کیا مطلب؟ فرمایا۔ یہ ہے کہ ہر جماعت کا ایک مزاج ہوتا ہے۔ اور صرف وہی لوگ اس میں شامل اور شریک ہوتے ہیں۔ جو اس مزاج کے مطابق اپنا مزاج رکھتے ہیں۔ احرار کا مزاج "نکڑم" ہے۔ اس لئے اگر کسی احراری سے "نکڑم" سرزد ہو تو نہ خفا ہونا چاہیئے۔ نہ تعجب کرنا چاہیئے۔ پھر کہنے لگے۔ اب ذرا اپنے لیڈروں کا جائزہ لے لیجئے۔ ان میں سے خواہ کوئی عالم دین ہو یا سجادہ نشین۔ ملا ہو یا مسٹر عامی ہو یا خاص اس میں آپ "نکڑم" کو قدر مشترک پائیں گے۔ اس پر میں نے جائزہ لیا۔ تو میں نے اعتراف کیا۔ کہ بھئی بات تو درست ہے

نفاق

اس کے بعد میں نے پوچھا۔ کہ اگر ہر جماعت کا ایک مزاج ہوتا ہے۔ تو بتاؤ مسلم لیگ کا مزاج کیا ہے۔ وہ کہنے لگے نفاق۔ میں نے کہا بھئی بالکل صحیح کہا۔ اس وصف خاص میں جو شخص جتنا صاحب کمال ہوتا ہے۔ اتنا ہی مسلم لیگ میں نمایاں اور ممتاز ہوتا ہے الا ماشاءاللہ۔ اور جتنا جتنا کم ہوتا ہے اتنا ہی نیچے اترتا چلا جاتا ہے۔

دماغی ٹیڑھ

میں نے کہا ہم احرار کو قادیانیوں سے خصوصی دلچسپی ہے۔ اچھا یہ بتاؤ قادیانیوں کا مزاج کیا ہے؟ وہ بولے اس معاملے میں ایک صاحب نظر کا قول پیش کر دینا کافی ہوگا۔ اور وہ یہ ہے کہ جو شخص سیدھے سوراخ میں بھی ٹیڑھا ہو کر جانا چاہے۔ وہ قادیانی ہوتا ہے۔ اس پر میں نے پوچھا۔ کہ اس قول کی شرح کیجئے۔ کہنے لگے۔ کہ اس کی شرح یہ ہے۔ کہ مثلاً قرآن مجید کی ایک آیت زیر بحث ہو تو ایک قادیانی کو اس کی وہ تشریح مطمئن نہیں کرے گی۔ جو اس کے الفاظ سے سیدھی طرح مترشح ہو۔ بلکہ وہ کوئی اچھوتی سی اور ٹیڑھی سی تعبیر چاہے گا۔ جو نہ رسول اللہؐ سے منقول ہو۔ اور نہ صحابہؓ سے۔ چنانچہ ان کے امام تک کا یہ دعویٰ وہ قرآن کی ایسی تفسیر کر سکتے ہیں۔ جو آج تک کسی مفسر کو نہ سوجھی ہو۔ اور اسی بنیاد پر وہ تفسیر نویسی کے چیلنج دیتے رہے ہیں۔ اور یہ سیدھے سوراخ میں ٹیڑھا ہو کر جانا ہے۔

دماغی پیچ

میں نے کہا بالکل ٹھیک کہا۔ اچھا خاکساروں کا مزاج خاص کیا ہے؟ انہوں نے کہا چند پیچ دماغ کے ڈھیلے ہوں جس کے جتنے زیادہ پیچ ڈھیلے ہوں۔ وہ اتنا ہی بڑا لیڈر ہوگا۔"

(سہ روزہ ایشیا لاہور مورخہ ۹ رمئی ۱۹۵۶ء)

اس کے بعد "ایشیا" کے مدیر محترم نے ان تمام مختلف باتوں کا اطلاق جو احراریوں "قادیانیوں" اور خاکساروں کے متعلق بیان کی گئی ہیں۔ مجموعی طور پر "طلوع اسلام" کے منکرین حدیث پر کیا ہے۔ مگر اس سے ہمیں کوئی بحث نہیں۔ یہ "ایشیا" کے مدیر محترم جانیں۔ اور پرویز صاحب جانیں۔ وہ باہم فیصلہ کر سکتے ہیں۔ کہ آیا دونوں میں سے کون اس کا مستحق ہے۔

البتہ اس ادبی شہ پارہ میں ایک بات قابل غور ہے۔ جہاں اور جماعتوں کے متعلق تو مدیر محترم کے احراری دوست نے اظہار رائے فرمایا ہے۔ وہاں رپورٹ میں مودودی صاحب کی جماعت اسلامی کے متعلق کچھ بھی نہیں بتایا گیا۔

سوال یہ ہے کہ کیا مدیر محترم کے پاس ان کے احراری دوست نے مودودی صاحب کی جماعت کے متعلق کوئی رائے بیان نہیں کی۔ یا کی تو خود مدیر محترم نے مناسب نہ سمجھا۔ کہ اسے پبلک کے سامنے لایا جائے۔ کیونکہ اس سے رائے عامہ پر جماعت کے خلاف اثر پڑتا ہے۔ اور رائے عامہ پر مخالفانہ اثر جماعت کے مزاج کو ہرگز موافق نہیں۔ یہ تو ہو نہیں سکتا۔ کہ آپ کے احراری دوست نے مودودی صاحب کی جماعت کے متعلق بالکل کوئی رائے ظاہر نہ کی ہو۔ جب اس نے اپنی جماعت کو نہیں چھوڑا۔ تو اسے مدیر محترم کا کیا لحاظ ہو سکتا تھا۔ اس سے تو یہی نتیجہ نکل سکتا ہے۔ کہ بات نہایت ہی ناگفتنی ہوگی۔ ورنہ مدیر محترم پی کیوں جاتے۔

ممکن ہے کہ مدیر محترم کے احراری دوست نے کہا ہو۔ کہ اس کے متعلق یہ رائے ہے۔ کہ یہ جماعت "شوم" ہے۔ یعنی جس کسی کے ساتھ تعاون کرتی ہے۔ نہ صرف اس کو غرق کر دیتی ہے۔ بلکہ اپنے آپ کو بھی ساتھ ہی لے ڈوبتی ہے۔ اور اس میں کوئی فرق نہیں۔ خواہ یہ درپردہ تعاون کرے یا علی الاعلان۔ مثلاً تقسیم ملک سے پہلے پاکستان کے سوال پر اس نے کانگرسی مسلمانوں سے درپردہ تعاون کیا۔ نتیجہ ظاہر ہے۔ پھر پاکستان کے بعد اس نے ہر تخریبی جماعت کے ساتھ تعاون کرنے کی کوشش کی۔ اور ہر امر میں ناکامی اٹھائی۔ یہاں تک کہ بنگال میں انتخابات کے موقع پر مسلم لیگ کی حمایت کرنے لگی۔ اور متحدہ محاذ کے خلاف رہی۔ آخر نتیجہ جو نکلا کسی سے مخفی نہیں۔ فسادات پنجاب میں اس جماعت نے احراریوں اور علماء کرام کے ساتھ اپنا جو حشر کیا وہ تحقیقاتی عدالت کی رپورٹ میں ہمیشہ کے لئے تاریخی حقیقت بن گیا ہے۔ الغرض اس لحاظ سے یہ جماعت اپنے لئے بھی "شوم" یعنی نجس کہلانے کی مستحق ہے۔ اس لئے مغربی پاکستان کی موجودہ سیاسی کشمکش کے نتیجہ کا صحیح اندازہ لگانا بھی کوئی مشکل نہیں۔ صرف اتنا معلوم ہو جانا چاہیئے۔ کہ مودودی صاحب کی جماعت ظاہراً یا باطناً کس کی حامی ہے اور کس کی مخالف؟ یہ معلوم ہو جائے۔ تو جس طرح دو اور دو کی جمع چار ہوتے ہیں۔ اسی طرح ہم کہہ سکتے ہیں۔ کہ فلاں فریق یا فرد جس کی طرفدار خدانخواستہ جماعت اسلامی ہے۔ یقیناً آخر میں نقصان اٹھائے گا۔

آخر تو دشمنی ہے اثر کو دعا کے ساتھ

بعض لوگوں کا قیاس ہے۔ کہ مدیر محترم کے احراری دوست نے مودودی صاحب کی جماعت کے متعلق یہ رائے ظاہر کی ہے۔ کہ اس جماعت کی "الٹی کھوپری" ہے۔ اور اب کسی طرح سیدھی نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ پیچ نہایت سخت کس دیئے گئے ہیں۔ اس کا ثبوت وہ یہ پیش کرتے ہیں۔ کہ قرآن مجید کی آیات سے ان کے ماحول سے الگ کر کے مودودی صاحب اس سے بالکل الٹے اور متضاد معنی پیدا کرنے کی کوشش کیا کرتے ہیں۔ جو معنی ان کے قرآن کریم کے سیاق و سباق میں ہوتے ہیں۔ مثلاً قرآن کریم میں آتا ہے۔

وقاتلوا فی سبیل اللہ الذین یقاتلونکم ولا تعتدوا۔ ان اللہ لا یحب المعتدین واقتلوھم حیث ثقفتموھم واخرجوھم من حیث اخرجوکم والفتنۃ اشد من القتل ج ولا تقتلوھم عند المسجد الحرام حتی یقاتلوکم فیہ۔ فان قاتلوکم فاقتلوھم کذالک جزاء الکفرین۔ فان انتھوا فان اللہ غفور رحیم۔ وقاتلوھم حتی لا تکون فتنۃ ویکون الدین للہ۔ فان انتھوا فلا عدوان الا علی الظالمین۔ الشھر الحرام بالشھر الحرام والحرمٰت قصاص فمن اعتدیٰ علیکم فاعتدوا علیہ بمثل ما اعتدیٰ علیکم۔ واتقوا اللہ واعلموا ان اللہ مع المتقین۔ (سورہ بقرہ ع ۲۴)

ہم ان آیات اللہ کے معنی اردو میں نہیں دیتے۔ ہر کوئی اپنی پسند کا ترجمہ دیکھ کر معلوم کر سکتا ہے۔ کہ کفار سے قتال کن حالات میں جائز ہے۔ مگر مودودی صاحب ان آیات میں سے وقاتلوھم حتی لا تکون فتنۃ ویکون الدین للہ کا ٹکڑا علیحدہ کر کے یہ سراسر الٹ اور متضاد استدلال کرتے ہیں۔ کہ اسلامی جماعت واعظین اور مبشرین کی جماعت نہیں بلکہ خدائی فوجداروں کی جماعت ہے۔ جس کا کام یہ ہے۔ کہ بزور شمشیر الٰہی حکومت قائم کرے۔ اور اسلامی جہاد دفاعی نہیں ہوتا۔ بلکہ اسلام میں دفاعی اور جارحانہ کا امتیاز ہی نہیں ہوتا۔ ملاحظہ ہو ان کا رسالہ جہاد فی سبیل اللہ۔ اسی طرح مودودی صاحب نے اس رسالہ میں اور جہاد فی الاسلام میں اور بھی عجیب وغریب گل کھلائے ہیں۔ جن کے حوالے الفضل میں کئی بار دیئے جا چکے ہیں۔ یہ ایک مثال ہے "الٹی کھوپری" کی۔

تیسرا قیاس یہ ہے۔ کہ جب "ایشیا" کے مدیر محترم نے مطالبہ کیا ہے کہ ان کے احراری دوست جماعت اسلامی کے متعلق بھی ان کے شریک کار ص

ص کی رائے ظاہر کریں۔ تو احراری دوست نے کہا۔ کہ جماعت اسلامی کے علیحدہ ذکر کی ضرورت نہیں۔ ان کا حال احراریوں کے ساتھ [illegible] ہے۔ ہم اور آپ یک جان دو قالب ہی تو ہیں واللہ اعلم

قرآن مجید کی دو مضبوط پناہ گاہیں

سورۃ فلق اور سورۃ الناس کی مختصر تفسیر

رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی

یہ وہ لطیف تفسیر ہے جو ۲۹ رمضان مطابق ۱۱ مئی ۱۹۵۶ء کو درس قرآن مجید کے اختتام پر مسجد مبارک ربوہ میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے مدظلہ العالی امیر مقامی نے آخری دو سورتوں کی بیان فرمائی تھی۔ جس کے بعد نہایت گریہ زاری اور الحاح کے ساتھ ہزاروں مومنوں کی معیت میں طویل دعا کی گئی۔ اور آخر میں اسی متضرعانہ رنگ میں ایک سجدہ بھی کیا گیا۔ حضرت میاں صاحب محترم نے یہ مضمون ادارہ الفضل کی درخواست پر برائے اشاعت عطا فرمایا ہے۔ (ادارہ)

گزشتہ سال میں نے رمضان کے درس قرآن کے اختتام پر سورۃ فلق اور سورۃ الناس کی مختصر سی تفسیر بیان کی تھی۔ اور اس کے ساتھ سورۃ فاتحہ اور سورۃ اخلاص کی اجمالی تفسیر کو بھی شامل کر لیا تھا۔ اب موجودہ رمضان میں قرآن مجید کی آخری دو سورتوں کے متعلق پھر کچھ بیان کرنا چاہتا ہوں جو گویا گزشتہ سال کی تفسیر کا تتمہ ہے۔ اگر دوست اس میں کوئی مفید بات پائیں تو اس سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں وما توفیقنا الا باللہ العظیم۔

قرآن مجید جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر ۲۳ سال کے طویل عرصہ میں آہستہ آہستہ نازل ہوا۔ حتیٰ کہ اسکے نزول کی رفتار اوسطاً ایک آیت فی یوم سے بھی کم بنتی ہے۔ ایک عجیب و غریب کتاب ہے قطع نظر دوسری باتوں کے اگر اسکے نزول کی ترتیب اور اسکے مقابل پر اس کی موجودہ ترتیب پر ہی غور کیا جائے۔ تو اس کی تدوین کی بے نظیر حکمت اور اس کی شان کی عدیم المثال بلندی کا پتہ چلتا ہے۔ کیونکہ جہاں اسکے نزول کی ترتیب طبعاً پیش آمدہ حالات اور اسکے اولین مخاطبین کے کوائف اور حوادث کے مطابق رکھی گئی تھی۔ وہاں اس کی مستقل ترتیب کمال حکمت کے ساتھ دائمی اور عالمگیر نفسیاتی اصولوں پر مبنی قرار دی گئی ہے۔ یہ اسی مستقل ترتیب کا تقاضا تھا کہ سورۃ فاتحہ کو جو قرآن مجید کا خلاصہ ہونے کی وجہ سے گویا اس کی کنجی کا حکم رکھتی ہے۔ اسکے نزول کی ترتیب سے ہٹا کر قرآن کے شروع میں رکھ دیا گیا ہے۔ اور دوسری طرف سورۃ فلق اور سورۃ الناس کو جو حضور سرور کائنات کی وفات سے کافی عرصہ پہلے نازل ہوئی تھیں بالکل آخر میں جگہ دی گئی ہے۔ اس خاص ترتیب کی غرض و غایت یہ ہے کہ تا قرآن کی طرف آنے والا سالک ابتداء سورۃ فاتحہ کے دلکش نقوش سے متاثر ہو کر پیچھے ہٹنے کی طاقت نہ پائے۔ اور ایک زبردست مقناطیسی کشش کی طرح اس کی طرف بے اختیار کھنچا چلا آئے۔ دوسری طرف سورۃ فلق اور سورۃ الناس کو اس لئے قرآن کے آخر میں رکھا گیا ہے۔ کہ تا قرآن کے مطالعہ سے فارغ ہونے والا انسان اس کی ظاہری تلاوت ختم کرنے کے بعد بھی اس کی روحانی زنجیروں میں جکڑا رہے۔ اور اس سے جدا ہونے کے خطرات سے خوف کھائے۔ گویا جہاں سورۃ فاتحہ اپنی بے نظیر دلفریبی کے ذریعہ باہر سے آنے والوں کو اندر کی طرف کھینچتی ہے۔ وہاں یہ آخری دو سورتیں جن کے متعلق میں اس وقت کچھ بیان کرنے لگا ہوں اندر والوں کو اپنی مضبوط چار دیواری میں محفوظ کر کے باہر جانے سے روکتی ہیں۔ اسی لئے ان دو سورتوں کا نام معوذتین رکھا گیا ہے۔ یعنی قرآن کی دو پناہ گاہیں یا قرآن پڑھنے والوں کے لئے دو تعویذ۔

اب ظاہر ہے کہ چونکہ انسان کو مدنی الطبع یعنے سوشل رجحانات رکھنے والا بنایا گیا ہے۔ اور اسی وجہ سے اسلام میں رہبانیت یعنے ترک دنیا منع ہے۔ اس لئے انسان کو دینداری اور تقرب الی اللہ کی سعی کے باوجود لازماً دنیا کے کاموں میں بھی حصہ لینا پڑتا ہے۔ اور خدا کے رستہ کا سالک بننے کے ساتھ ساتھ دنیا کے تعلقات بھی نبھانے پڑتے ہیں یعنے اگر ایک طرف اسے ایک عبد اللہ اور خدا پرست انسان بننا ہوتا ہے۔ تو دوسری طرف وہ کسی کا بیٹا بھی ہوتا ہے۔ اور کسی کا باپ بھی ہوتا ہے۔ اور کسی کا بھائی بھی ہوتا ہے۔ اور کسی کا خاوند بھی ہوتا ہے۔ اور کسی کا دوست بھی ہوتا ہے۔ اور کسی کا دشمن بھی ہوتا ہے۔ اور کسی کا افسر بھی ہوتا ہے اور کسی کا ماتحت بھی ہوتا ہے۔ اور کسی کا حاکم بھی ہوتا ہے۔ اور کسی کا محکوم بھی ہوتا ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔ یہ دوہرے رابطے (یعنے ایک طرف حقوق اللہ اور دوسری طرف حقوق العباد) انسان کے لئے جہاں بے انتہا ترقی کا رستہ کھولتے ہیں۔ وہاں اس کے لئے قدم قدم پر ٹھوکر کھانے کا خطرہ بھی پیش کرتے ہیں۔ اور سورۃ فلق اور سورۃ الناس انہی دو قسم کے امکانی خطرات کے لئے پناہ گاہوں کے طور پر رکھی گئی ہیں۔

ان میں سے پہلی پناہ گاہ یعنے سورۃ فلق حقوق العباد سے تعلق رکھنے والے خطرات کے لئے ہے۔ اور دوسری پناہ گاہ یعنے سورۃ الناس حقوق اللہ سے تعلق رکھتی ہے۔ ترتیب کے لحاظ سے سورۃ فلق کو سورۃ الناس سے پہلے رکھا گیا ہے کیونکہ دنیوی علائق اور مادی رابطے اکثر انسانوں کے لئے دنیا کی زندگی میں زیادہ قابل توجہ اور زیادہ پریشان کن ہوا کرتے ہیں۔ دوسری طرف سورۃ الناس کو قرآن کے بالکل آخر میں رکھنا اس لئے ضروری تھا۔ تاکہ قرآن پڑھنے والوں اور قرآنی علوم کا مطالعہ کرنے والوں کے لئے آخری انتباہ کی گھنٹی دینی اور روحانی خطرات کے متعلق بجائی جائے۔ کیونکہ آخری اور دائمی زندگی کے لحاظ سے یہی خطرات انسان کے لئے سب سے زیادہ اہم اور سب سے زیادہ نازک خطرات ہیں۔

ایک اور اصولی فرق ان دو سورتوں میں یہ ہے کہ جہاں سورۃ فلق میں جو دنیوی خطرات سے تعلق رکھتی ہے۔ پناہ دینے والی ہستی کا صرف ایک صفت یعنے صفت رب الفلق کے ساتھ ذکر کیا گیا ہے۔ اور اس کے مقابل پر خطرات چار گنائے ہیں۔ یعنے شر ما خلق اور شر غاسق اور شر نفاثات اور شر حاسد وہاں سورۃ الناس میں جو دینی خطرات سے تعلق رکھتی ہے۔ اس کے بالکل الٹ طریق اختیار کر کے پناہ دینے والی ہستی کی صفات تو تین بیان کی گئی ہیں۔ یعنے رب الناس اور ملک الناس اور الٰہ الناس مگر خطرہ صرف الوسواس الخناس کی واحد ہستی کے ذکر تک محدود رکھا گیا ہے۔ یہ فرق دنیوی اور دینی خطرات کے ایک لطیف امتیاز کی طرف اشارہ کر رہا ہے۔ اور وہ یہ کہ گو دنیوی علائق سے تعلق رکھنے والے خطرات کثیر التعداد ہیں۔ اور ان میں تنوع بھی بہت زیادہ ہے۔ مگر اس کے مقابل پناہ دینے والی ہستی بھی ایسی ہے۔ جو رب الفلق ہونے کی وجہ سے ان سب خطرات پر غالب اور فائق ہے۔ جو ہر مخلوق کی خالق اور ہر نور سحر کا منبع اور ہر مشکل کی مشکل کشا اور ہر پستی سے باہر نکالنے کی طاقت رکھتی ہے مگر دینی خطرات کا مرکزی نقطہ صرف شیطانی روح ہے۔ جو بندے اور خدا کے درمیان جدائی ڈالنے کے لئے کلیتہً وقف ہے۔ اس لئے سورۃ الناس میں اسی کے ذکر پر اکتفا کی گئی ہے۔ اور چونکہ شیطانی خطرات خدا تعالیٰ کی تین مخصوص صفات سے غافل رہنے کے نتیجہ میں پیدا ہوا کرتے ہیں۔ اس لئے ان کے مقابل پر ان تین صفات کا ذکر ضروری سمجھا گیا ہے جو رب الناس اور ملک الناس اور الٰہ الناس کے الفاظ میں مذکور ہیں یعنے اوّل اس کی صفت ربوبیت یعنے رزاقیت اور پرورش دوم۔ اس کی صفت ملکیت یعنے حکومت و اقتدار اور سوم اس کی صفت الوہیت یعنے معبودیت۔ شیطان ہمیشہ ان تین الٰہی صفات پر حملہ کر کے یا دوسرے لفظوں میں انسان کو ان تین صفات کی طرف سے غافل کر کے ہی بندوں کے دینی ایمان کو بگاڑا کرتا ہے۔

جیسا کہ اوپر اشارہ کیا گیا ہے۔ سورۃ فلق میں فلق کا لفظ بہت سے معنے دیتا ہے۔ مگر ان میں سے چار معنے زیادہ مشہور و متعارف ہیں (اوّل) تمام مخلوقات (دوم) نور سحر یعنے صبح کی روشنی (سوم) مشکلات کو دور کرنے کی طاقت اور (چہارم) دو بلندیوں کے درمیان کی پستی اس جگہ یہ چاروں معنے ہی چسپاں ہوتے ہیں۔ اور مراد یہ ہے کہ میں پناہ لیتا ہوں اس خدا کی جو تمام مخلوقات کا خدا ہے۔ اور کوئی چیز اس کی حکومت سے باہر نہیں اس لئے وہ اپنی مخلوق کے ہر شر کو مٹانے کی طاقت رکھتا ہے۔ میں پناہ لیتا ہوں اس خدا کی جو ہر نور کا منبع ہے۔ اور کوئی تاریکی اس نور کے مقابل پر ٹھہر نہیں سکتی۔ میں پناہ لیتا ہوں اس خدا کی جو ہر مشکل اور ہر مصیبت اور ہر الجھن کو دور کرنے کی طاقت رکھتا ہے اور میں پناہ لیتا ہوں۔ اس خدا کی جو ہر قسم کی پستی پر غالب اور

ہر نشیب کو بلندی میں بدلنے پر قادر ہے۔ اس کے مقابل پر خطرات کے لحاظ سے شرِ ما خلق سے ہر وہ خطرہ مراد ہے جو مختلف قسم کی مخلوقات کے نقصان رساں پہلوؤں سے پیدا ہو سکتا ہے۔ اور ہر چیز کے غلط استعمال کا نتیجہ بن جاتا ہے اور غاسق کے معنی رات کے بھی ہیں اور چاند کے بھی ہیں اور وقب کے معنے رات کی تاریکی کے بڑھ جانے یا چاند کو گرہن لگنے کے ہیں۔ اس طرح من شر غاسق اذا وقب سے مراد یہ ہے کہ میں پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میرے دن کی روشنی رات کے اندھیرے میں بدل جائے یا میری تقدیر کے چاند کو گرہن لگ جائے اس کے بعد نفاثات کے لفظی معنی پھونکیں مارنے والی ہستیوں کے ہیں۔ اور عقد کے معنی ان تعلقات اور رابطوں کے ہیں۔ جو افراد اور قوموں کے درمیان پائے جاتے ہیں۔ اور نفاثات فی العقد سے مراد ایسی فتنہ پیدا کرنے والی ہستیاں ہیں جو ان تعلقات کو بگاڑتی اور پاکیزہ رابطوں کو تباہ کرتی اور معاہدات میں رخنہ ڈالتی اور بندھی ہوئی فطری گرہوں کو کاٹ کر رکھ دیتی ہیں۔ بالآخر من شر حاسد اذا حسد کے الفاظ فرما کر ایسے لوگوں کے فتنہ کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ جو دوسرے لوگوں کی ترقی اور خوش حالی کو دیکھکر حسد میں جلتے اور مستحق لوگوں کی ترقی میں روڑے اٹکاتے ہیں اب دیکھو کہ کس طرح ان مختصر الفاظ میں دنیا بھر کے خطرات کو شامل کر کے رب الفلق سے پناہ مانگنے کی تعلیم دی گئی ہے کیونکہ وہ تمام مخلوق کا آقا ہے۔ اور کوئی چیز خواہ وہ کتنی ہی زہریلے اثرات کے ساتھ ہمیں نقصان پہنچانے کے لئے آگے آئے۔ ہمیں اس کی حفاظت میں ہوتے ہوئے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ وہ نور اور روشنی کا منبع ہے اور اگر کوئی انسان اپنے دن کی روشنی کو رات کی تاریکی میں بدل دے یا اپنی قسمت کے چاند کو گرہن کے داغ میں چھپا دے تو پھر بھی وہ اس تاریکی کو دور کرنے اور اس داغ کو دھونے کی طاقت رکھتا ہے۔ وہ ان فتنہ پرداز لوگوں کی شرارتوں اور فتنہ انگیزیوں پر بھی آگاہ ہے۔ جو نیک اور شریف لوگوں کے پیچھے لگ کر ان میں انشقاق و افتراق پیدا کرتے اور محبت و اتحاد کے تعلقات کو بگاڑتے اور انفرادی اور قومی معاہدات میں رخنہ پیدا کرتے ہیں۔ اور بالآخر وہ ان حاسدوں کو بھی دیکھ رہا ہے۔ جو ترقی کرنے والے لوگوں کے رستہ میں روڑے اٹکاتے ہیں۔ اور وہ ان کے حسد کی آگ کو ٹھنڈا کرنے کی طاقت رکھتا ہے۔ یہ لطیف سورت ان سب قسم کے خطرات کے مقابل پر ایک نہایت طاقتور تعویذ

پیش کرتی ہے۔ اور کیا ہی بدقسمت ہے وہ شخص جو اس تعویذ کی طرف سے غافل رہ کر خود اپنی تباہی کا بیج بوتا ہے

آخری سورۃ یعنی سورۃ الناس میں شیطانی وساوس اور شیطانی خطرات کے مقابلہ پر خدا کی ان تین صفات کو چنا گیا ہے جن کی طرف سے غافل ہونا انسان کو شیطان کا شکار بناتا اور اسے اس کے آسمانی آقا سے دور پھینک دیتا ہے۔ ان میں پہلی صفت رب الناس ہے جس میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ وہ خدا ہی ہے۔ جو انسان کو دینی اور دنیوی رزق مہیا کرتا اور اس کی ترقی کے سامان پیدا کرتا ہے۔ اس کے بعد دوسرے نمبر پر صفت ملک الناس بیان کی گئی ہے۔ جس میں یہ بتایا گیا ہے کہ انسان پر اصل حکومت خدا کی ہے۔ اور حقیقی بادشاہت صرف اسی کو حاصل ہے۔ وہ انسان کو صرف پیدا کرنے اور رزق دینے والا ہی نہیں ہے بلکہ اس پر دائمی حاکم اور اس کی تقدیر خیر و شر کا بھی وہی مالک ہے۔ تیسری صفت الٰہ الناس بیان کی گئی ہے۔ یعنی جب خدا ہی انسان کا خالق و رازق ہے۔ اور وہی اس کا حقیقی حکمران ہے۔ تو پھر یہ اسی کا حق ہے کہ انسان اس کی عبادت کرے۔ اور اسے چھوڑ کر کسی اور کو اس کا شریک نہ بنائے۔ یہ وہ صفاتِ ثلٰثہ ہیں۔ جن کے ذریعہ ہمیں قرآن مجید کی آخری سورۃ میں شیطان کے حملوں اور دینی خطرات سے پناہ مانگنے کی تلقین کی گئی ہے۔

ان تین صفات کے مقابلہ پر اللہ تعالیٰ الوسواس الخناس کا ذکر فرماتا ہے وسواس کے معنی وسوسہ پیدا کرنے والے شیطان کے ہیں۔ جس کے ساتھ خناس کا لفظ زیادہ کر کے جس کے معنی حملہ کر کے پیچھے ہٹ جانے والے کے ہیں۔ ہمیں ہوشیار کیا گیا ہے۔ کہ شیطان کے متعلق یہ نہ سمجھو کہ وہ ظاہر و عیاں ہو کر تم پر حملہ کرے گا بلکہ جیسا کہ اس نے تمہارے جد امجد حضرت آدم کے ساتھ کیا وہ فطرۃً خفیہ رنگ میں آگے آنے اور پھر حملہ کر کے جلدی سے پیچھے ہٹ جانے کا عادی ہے۔ اور اس حقیقت کو زیادہ نمایاں کرنے کے لئے اس کے بعد الذی یوسوس فی صدور الناس کے الفاظ رکھے گئے ہیں۔ تا یہ اشارہ کیا جائے کہ وساوس کا اصل صدر مقام انسان کا دل و سینہ ہے پس جب تک اپنے اندر تقویٰ اللہ پیدا کر کے جس کا صدر مقام بھی دل ہے۔ شیطانی وساوس کی روک تھام نہ کی جائے انسان شیطانی حملوں سے محفوظ نہیں رہ سکتا لہذا ہمیں چاہیئے کہ شیطان کے حملوں سے بچنے کے لئے خدا کی صفت ربوبیت اور اس

کی صفت ملکیت اور اس کی صفت الوہیت کے ساتھ چمٹے رہیں۔ کیونکہ شیطان لعین و رجیم کو یہ طاقت حاصل نہیں کہ وہ ان طاقتور جبروتی صفات کے سامنے آ سکے۔ وہ ازلی بزدل جس کا نام خناس رکھا گیا ہے۔ خدا کے نام سے بھاگتا ہے۔ مگر چونکہ وہ مخفی حملہ کرتا ہے۔ اسلئے بعض اوقات نیک لوگ بھی حضرت آدم کی طرح وقتی طور پر شیطان کے حملہ کا شکار ہو جاتے ہیں۔ لیکن جس طرح خدا نے آج سے چھ ہزار سال پہلے آدم کو شیطان کے حملہ سے بچنے کے لئے اپنی بعض خاص صفات کا علم دیا تھا۔ جس کے نتیجہ میں آدم بالآخر اس حملہ سے محفوظ ہو کر دوبارہ جنت ارضی میں داخل ہو گیا تھا۔ اسی طرح قرآن کی اس آخری سورۃ میں خدا مسلمانوں کو اپنی ان تین خاص صفات کا علم دیتا ہے۔ جو شیطان سے محفوظ رہنے کے لئے ضروری ہیں۔ یعنی رب الناس اور ملک الناس اور الٰہ الناس اگر انسان ان تین صفات الٰہیہ کے ساتھ اپنا پختہ رشتہ جوڑ لے تو کوئی شیطانی طاقت اسے خدا سے جدا نہیں کر سکتی۔ وہ کسی کو اپنا رب اور رازق نہ سمجھے مگر خدا کو۔ وہ کسی کو اپنا مالک اور حکمران نہ سمجھے مگر خدا کو اور وہ کسی کو اپنا معبود و مسجود نہ سمجھے مگر خدا کو۔ یہ وہ زبردست تعویذ ہے جو ہر قسم کے ظاہری اور مخفی اور قولی اور فعلی شرک کو جڑ سے کاٹ کر رکھ دیتا ہے۔ اور انسان کو ایسے قلعہ میں پہنچا دیتا ہے۔ جس میں کوئی شیطانی طاقت نقب نہیں لگا سکتی۔

سب سے آخر میں من الجنۃ والناس کے الفاظ فرما کر یہ اشارہ کیا گیا ہے کہ شیطانی تاثیرات اور شیطانی فتنے کسی مخفی جناتی مخلوق تک ہی محدود نہیں ہوتے۔ بلکہ یہی تمہارے اندر چلتے پھرتے چھوٹے اور بڑے لوگ شیطان کے مظہر بن جایا کرتے ہیں۔ اور تمہیں تمہارے خدا سے دور لے جا کر تمہاری روحوں کو تباہ و برباد کر دیتے ہیں۔ پس تمہیں چاہیئے کہ ان سب سے بچکر رہو۔ الناس سے عربی محاورہ کے مطابق عوام الناس مراد ہیں۔ اور الجنۃ سے جس کے بنیادی مفہوم میں مخفی رہنے کا عنصر پایا جاتا ہے۔ خواص اور بڑے لوگ مراد ہیں۔ جو عموماً دوسرے لوگوں سے الگ رہ کر علیحدگی میں زندگی گذارتے ہیں اور ظاہر ہے کہ یہ دونوں طبقے اپنے اپنے رنگ میں انسان کی ٹھوکر کا موجب بن جاتے ہیں۔ اسی طرح الناس سے آجکل کی جمہوری حکومتیں اور جمہوری اقوام بھی مراد ہو سکتی ہیں اور الجنۃ سے وہ حکومتیں اور وہ قومیں مراد ہیں۔ جو گویا ایک آہنی پردہ کے پیچھے مخفی طریقہ پر اپنا کام کرتی ہیں۔ ان دونو کے

اندر بعض خاص خاص قسم کے فتنوں کی تاریں الجھی ہوئی ہیں۔ اور ہمارا کام ہے کہ ان دونوں کی طرف سے ہوشیار رہیں۔ چونکہ آخری زمانہ میں اسلام کے لئے ان دو گروہوں کا فتنہ حتی اذا فتحت یاجوج وماجوج کی قرآنی پیشگوئی کے مطابق ایک بہت بھاری فتنہ ثابت ہونے والا تھا۔ اسلئے خدا نے قرآن کے آخر میں ان دونو کی طرف سے ہوشیار کر دیا۔

الغرض یہ دو سورتیں جو اپنی اصل ترتیب یعنی ترتیب نزول سے ہٹا کر قرآن مجید کے آخر میں رکھی گئی ہیں ہمارے تمام دنیوی اور دینی خطرات کے مقابلہ کے لئے دو عظیم الشان تعویذ پیش کرتی ہیں۔ اور ان کے ذریعہ ہمارا مہربان آسمانی آقا ہمیں ہوشیار کرتا ہے کہ خواہ تمہارے لئے کوئی دنیا کا خطرہ پیش آئے یا دین کا خطرہ پیش آئے تم اپنے خدا کے دامن سے چمٹے رہو اور ان صفات الٰہیہ کے ذکر سے اپنی زبانوں کو تر اور اپنے دل و دماغ کو ممسوح رکھو جو ان دو چھوٹی سی سورتوں میں بیان کی گئی ہیں۔ دنیا کی مختلف چیزیں تمہیں اپنے کانٹوں سے زخمی کرنے اور اپنی تاریکیوں میں مبتلا کرنے اور اپنی زہریلی پھونکوں سے نقصان پہنچانے اور اپنے حسد کی چنگاریوں سے جلانے کی کوشش کریں گی۔ مگر تم رب الفلق سے پناہ مانگو پھر دنیا کی کوئی چیز تمہارا کچھ بگاڑ نہیں سکے گی۔ اسی طرح دین کے میدان میں شیطان تمہیں اپنے خفیہ وساوس کے ذریعہ اور جن و انس اپنی سحر آفرینیوں اور ملمع سازیوں کے ذریعہ خدا سے دور کرنے کی تدبیریں کریں گے مگر تم رب الناس اور ملک الناس اور الٰہ الناس کے دامن کے ساتھ لگے رہو۔ پھر کوئی شیطان کا چیلہ اور کوئی خناس ٹولہ تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔

آخر میں میں اپنے عزیزوں اور دوستوں اور بزرگوں سے نہایت درد مندانہ دل کے ساتھ اپیل کرتا ہوں کہ یہ دن بہت نازک ہیں۔ اور جماعت کے لئے مختلف قسم کے امتحان درپیش ہیں۔ جن کو تم میں سے اکثر کی آنکھ غالباً دیکھ بھی نہیں سکتی۔ مگر خدائی تقدیر کے نوشتوں کو پڑھنے والے جانتے ہیں۔ کہ یہی وہ دن ہیں جنہیں رضائے الٰہی اور تضرعات میں گذارنے کے بعد جماعت پر خدا کے فضل سے ترقی اور کامرانی کا خاص دور آنے والا ہے۔ دنیا میں ایک بھاری تغیر پیدا ہو رہا ہے اور اقوام عالم گویا ایک نازک چوراہے پر کھڑی ہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کیا خوب فرمایا ہے کہ:-

دن بہت ہیں سخت اور خوف و خطر در پیش ہے
پر یہی ہیں دوستو اس یار کے پانے کے دن

پس آؤ کہ اس وقت جبکہ رمضان المبارک کا درس اپنے اختتام کو پہنچ رہا ہے۔ ہم اپنے خدا کے حضور دردمند دل اور سوزوگداز کی روح کے ساتھ دعا کریں۔ کہ وہ ہمارے گناہوں کو معاف کرے۔ اور ہماری تضرعات کو سنے۔ اور ہماری التجاؤں کو قبولیت کا شرف بخشے۔ اور ہمیں دنیا کی آزمائشوں اور دین کے امتحانوں دونوں میں کامیاب و بامراد کرے۔ وہ اسلام اور احمدیت کی ترقی کا دن قریب تر لے آئے۔ ہمارے آقا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے لائے ہوئے کلمہ کا بول بالا ہو۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا خداداد مشن غلبہ کا منہ دیکھے۔

وہ ہمارے امام کو صحت اور درازئ عمر اور بیش از پیش خدمات کے ساتھ ہمارے سروں پر تا دیر سلامت رکھے۔ اور ان وعدوں کو شاندار رنگ میں پورا فرمائے۔ جو حضور کی ذات کے ساتھ وابستہ ہیں۔ وہ ہمارے دائمی مرکز قادیان اور ہمارے ثانوی مرکز ربوہ ہر دو کا حافظ و ناصر ہو۔ اور ان میں رہنے والوں کو دوسروں کے لئے پاک نمونہ بننے کی توفیق دے۔ وہ حضرت مسیح موعودؑ کے صحابہ کو لمبی اور برکت کی زندگی عطا کرے وہ جماعت کے جملہ کارکنوں کو خواہ وہ مقامی ہیں یا مرکزی۔ مبلغ ہیں یا معلّم۔ انتظامی عہدہ دار ہیں یا دوسرے صیغوں کے کارکن۔ اپنی رضا کے مقام پر قائم رکھے۔

وہ ہم میں سے دین میں کمزوری دکھانے والوں کی سستیوں اور کوتاہیوں کو دور کرے۔ وہ ہماری نسلوں کو نیکی کے رستہ پر ڈالے۔ وہ ہمارے بیماروں کو شفا دے۔ ہمارے مقروضوں کو قرض سے نجات عطا کرے۔ وہ ہم میں سے رزق کی تنگی والوں کے لئے رزق کی فراخی کا دروازہ کھولے وہ ہمارے زیر مقدمہ بھائیوں کو مقدمہ کی صعوبت سے رہائی بخشے۔

وہ ہمارے امتحان دینے والے عزیزوں کو دین و دنیا کے امتحانوں میں کامیاب کرے۔ وہ اس رمضان کے مہینہ میں درس دینے والوں اور تراویح پڑھانے والوں کو اپنے فضل و کرم سے نوازے۔ وہ ہمارے ان بھائیوں اور بہنوں کے نیک مقاصد کو پورا کرے۔ جنہوں نے اس رمضان میں مجھے یا آپ میں سے کسی کو دعا کے لئے لکھا ہے۔ وہ ہمیں اور ہمارے سب بہنوں اور بھائیوں کو خواہ وہ پاکستان میں ہیں یا باہر ان نعمتوں سے مالا مال کرے۔

جس کا اس نے قرآن شریف کے شروع سورہ فاتحہ کے اندر وعدہ فرمایا ہے۔ اور ہمیں ان جملہ خطرات سے محفوظ رکھے۔ جن کے متعلق اس نے ہمیں قرآن کی آخری دو سورتوں میں ہوشیار کیا ہے۔ اور ہمارا انجام بخیر ہو۔ بلکہ ہمارے مقدس رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں کا طفیل جن کے ساتھ والعاقبۃ خیر لک من الاولیٰ کا وعدہ ہے۔ ہماری عاقبت بھی ہماری اولیٰ سے بہتر ہو۔ آمین ثم آمین

واٰخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العٰلمین

اب میں مسنون طریق پر اجتماعی دعا کراتا ہوں۔ دوست میرے ساتھ شریک ہوں۔ مگر ایک بات یاد رکھیں۔ کہ دعا کا صحیح طریق یہ ہے۔ کہ دعا کرتے ہوئے سب سے پہلے سورہ فاتحہ پڑھی جائے۔ اور اس کے بعد درود پڑھا جائے۔ اور اس کے بعد اپنے ذوق اور ضرورت کے مطابق جماعتی اور انفرادی دعائیں کی جائیں۔ جن میں اسلام اور احمدیت کی ترقی اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت اور درازئ عمر کی دعاؤں کو مقدم کیا جائے۔ لیکن جو دعا بھی ہو۔ دل کے درد اور روح کے سوزوگداز کے ساتھ کی جائے۔ کیونکہ اس کے بغیر وہ ایک مردہ جسم سے زیادہ حقیقت نہیں رکھتی۔ اور دوست اپنی دعاؤں میں یہ دعا بھی شامل کریں۔ کہ خدا تعالیٰ ہماری عاجزانہ دعاؤں کو قبول فرمائے۔ آمین یا ارحم الراحمین۔

خاکسار مرزا بشیر احمد ربوہ ۱۰ مئی ۱۹۵۶ء

اعلان نکاح

برادرم عزیزم چودھری محمد اسلم ابن چودھری محمد رمضان صاحب کا نکاح عائشہ بیگم بنت چودھری نور ماہی صاحب کوٹ رحمت خان ضلع شیخوپورہ سے بعوض مبلغ دو صد روپیہ حق مہر پر مولوی ظہور حسین صاحب مبلغ بخارا نے مورخہ ۳۰/۴/۵۶ کو بعد نماز عصر مسجد مبارک میں پڑھایا۔ اسی شام تقریب رخصتانہ عمل میں لائی گئی۔ بروز جمعرات ۳/۵/۵۶ کو بعد نماز مغرب دعوتِ ولیمہ دی گئی۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے مبارک کرے آمین۔

(خاکسار محمد اعظم بی۔ ایس سی۔ بی ٹی)

کتاب تائیدِ حق کی ضرورت

مجھے تائیدِ حق مصنفہ مولوی حسن علی صاحب کی ضرورت ہے۔ جس دوست کے پاس ہو۔ وہ چند روز کے لئے عنایت فرما کر ممنون فرمائیں۔ بعد استفادہ واپس ارسال کر دی جائیگی۔ بشارت احمد بشیر نائب وکیل التبشیر ربوہ

"حیاتِ قدسی" یعنی سوانح حیات حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی کے متعلق

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے مدظلہ العالی کی رائے

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے تحریر فرمایا ہے:-

"حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی کی زیرِ تصنیف ضخیم کتاب حیات قدسی کے بعض اقتباسات حضرت مولوی صاحب کے بعض عزیزوں اور دوستوں نے شائع کئے ہیں۔ جو حیاتِ قدسی حصہ اول تا حصہ چہارم کی صورت میں چھپ چکے ہیں۔ یہ سلسلہ خدا کے فضل سے نہایت مفید اور روحانی اور دینی تربیت کے لحاظ سے بے حد فائدہ مند ہے۔ خشک منطقی اور فلسفیانہ دلائل کی نسبت جو تاثیر خدا نے روحانی لوگوں کے اقوال اور واقعات زندگی اور مکاشفات میں رکھی ہے۔ وہ محتاجِ بیان نہیں۔ حضرت مولوی راجیکی صاحب کی یہ تصنیف بھی اسی ذیل میں آتی ہے۔ مخلصین جماعت کو چاہیئے۔ کہ اس کتاب کو نہ صرف خود پڑھ کر فائدہ اٹھائیں۔ بلکہ دوسرے لوگوں میں بھی اس کی زیادہ سے زیادہ تحریک کریں۔ روح کو جلا دینے کے لئے ایسا لٹریچر نہایت درجہ مفید ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ حضرت مولوی صاحب کے علاوہ اس مفید سلسلہ کے شائع کرنے والوں کو بھی جزائے خیر دے۔ اور حسناتِ دارین سے نوازے۔

(خاکسار مرزا بشیر احمد)

یہ بھی اپنا خیال خام رہا

لب پہ ہر دم تمہارا نام رہا
کام سے ہم کو اپنے کام رہا

چھوڑ دی حرص طائرِ دل نے
اب نہ دانہ رہا نہ دام رہا

نقش لاکھوں ابھر کے دنیا سے
مٹ گئے اک خدا کا نام رہا

رہ گئی دل میں ہوک سی اٹھ کر
اب نہ وہ رنگِ صبح و شام رہا

مسکرائے روش روش پر پھول
کب چمن میں یہ اذنِ عام رہا

ہنس کے غنچے نے پھول سے پوچھا
اپنا کے دن یہاں قیام رہا

کتنی دلچسپ صحبتیں گذریں
کیسے زندہ دلوں سے کام رہا

آتا ہے اب خیال رہ رہ کر
کون دنیا میں شاد کام رہا

اک خرابہ ہے میکدہ اپنا
لب پہ سب کے فنا کا جام رہا

ہیچ ہیں تاج و تختِ دارائی
نفس گر جاہ کا غلام رہا

ہیں معطر خیال کی راہیں
سیر میں کون خوش خرام رہا

تم تو ہم سے وفا کرو گے نصیر
یہ بھی اپنا خیالِ خام رہا

نصیر احمد خان ... تعلیم الاسلام کالج

محترم خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب کے لئے درخواستِ دعا

جیسا کہ احباب کو علم ہے۔ محترم خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب ایک لمبے عرصہ سے بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ گذشتہ سال علاج کے بعد قویٰ میں قدرے طاقت محسوس ہونے لگی تھی۔ مگر اب پھر اس میں کمی ہوتی جا رہی ہے۔ اور طبیعت مضمحل سی رہتی ہے۔ ساتھ ہی آپ کو پیشاب کی تکلیف بھی لاحق ہو گئی ہے۔ بزرگانِ سلسلہ و احبابِ جماعت التزام کے ساتھ دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل کے ماتحت آپ کو ہر طرح کی پریشانیوں سے بچائے۔ اور صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔

تصحیح:- کل کے پرچے میں رمضان المبارک کے آخری عشرے میں معتکف ہونے والے اصحاب کی جو فہرست شائع ہوئی ہے۔ اس میں مکرم حاجی محمد فاضل صاحب ربوہ کا نام غلطی سے درج ہونے سے رہ گیا ہے۔ احباب تصحیح فرما لیں۔

(ادارہ)

تحریک خاص کے چندہ کی شرح میں کمی

تمام احباب مطلع رہیں کہ مجلس مشاورت کے فیصلہ کے مطابق چندہ تحریک خاص کی شرح میں کمی کر دی گئی ہے۔ پچھلے دو سالوں میں اس چندہ کی شرح موصیوں کے لئے دو پیسہ فی روپیہ اور چندہ عام دینے والوں کے لئے ایک پیسہ فی روپیہ تھی۔ اب یکم مئی ۱۹۵۶ء سے اس چندہ کی شرح ہر دوست کی آمد پر موصی ہونے کی صورت میں ایک پیسہ فی روپیہ اور چندہ عام ادا کرنے والوں کے لئے ایک دھیلہ فی روپیہ ہو گی۔ یہ شرح آمد پر ہے چندہ پر نہیں۔ مثلاً اگر کسی دوست کی آمد ایک سو روپیہ ماہوار ہے اور اس نے وصیت کی ہوئی ہے تو اسے ایک روپیہ نو آنہ ماہوار چندہ تحریک خاص ادا کرنا چاہیئے۔ اور وصیت نہ کی ہو تو ساڑھے بارہ آنے ماہوار

ناظر بیت المال ربوہ

ضروری اعلان

جماعت کی طرف سے انتخابات نامکمل صورت میں موصول ہو رہے ہیں۔ اس لئے مندرجہ ذیل امور کو جماعتیں اپنی رپورٹوں میں خاص طور پر مدنظر رکھیں۔

(۱) انتخابی رپورٹ پر ہر عہدہ دار کا مکمل ذاتی پتہ درج ہونا چاہیئے۔

(۲) انتخابی رپورٹ پر زائد ممبران کے دستخط ہونے لازمی ہیں جو منتخب نہ ہوئے ہوں۔ لیکن انتخاب کے وقت موجود رہے ہوں۔

(۳) فہرست عہدہ داران ارسال کرتے وقت اس امر کی خاص طور پر وضاحت ہونی چاہیئے کہ فلاں فلاں دوست موصی ہیں اور ان کے وصیت نمبر بھی درج ہونے چاہئیں۔

ناظر اعلیٰ ربوہ

یہ انتخاب کس جماعت کی طرف سے ہے

ایک انتخاب عہدہ داران کا موصول ہوا ہے۔ لیکن اس میں کوئی جگہ یا ضلع وغیرہ کا نام نہیں۔ اس جماعت کے پریذیڈنٹ صاحب منشی محمد عبداللہ خانصاحب۔ اور سیکرٹری مرزا محمد شریف بیگ ہیں جس جماعت کے ساتھ یہ انتخاب تعلق رکھتا ہو وہ جماعت جلد اطلاع دے ورنہ عدم پتہ کی وجہ سے فائل کر دیا جائے گا۔

ناظر اعلیٰ ربوہ

خوشی کا تقاضا کیا ہے

دنیا دار لوگ خوشی کی تقاریب پر اپنا قیمتی روپیہ لہو و لعب میں ضائع کر دیتے ہیں۔ لیکن ہمارے مقدس امام ایسے موقعوں پر ہمیں ارشاد فرماتے ہیں کہ مختلف خوشی کی تقاریب پر مثلاً نکاح پر شادی پر۔ بیٹے بیٹی کی پیدائش پر۔ مکان کی تعمیر پر یا امتحان میں پاس ہونے پر (ممالک بیرون میں) خانہ خدا کی تعمیر کے لئے کچھ نہ کچھ ضرور دیا کریں۔

جرمنی میں تعمیر مسجد کی تیاری ہو رہی ہے حضور کے مذکورہ بالا ارشاد پر آپ کے عملی جواب کی ضرورت ہے۔

(وکیل المال تحریک جدید)

ریویو آف ریلیجنز

تبلیغ اسلام

احباب جماعت کو معلوم ہے کہ مرکز سلسلہ عالیہ احمدیہ سے رسالہ ریویو آف ریلیجنز انگریزی باقاعدگی سے شائع ہو رہا ہے۔ اس رسالہ کی اشاعت کا مقصد یہ ہے کہ تمام دنیا کو اسلام سے روشناس کرایا جائے اور ادیان عالم کے مقابلہ میں اسلام کی برتری ثابت کی جائے۔

ایسے مخلصین جماعت کے لئے جو تبلیغ اسلام کا جوش اپنے دلوں میں رکھتے ہیں۔ اس رسالہ کے ذریعہ گھر بیٹھ کر تبلیغ اسلام کرنے کا بہترین موقعہ ہے صرف دس روپے بھجوا کر ایک سال کے لئے دنیا کے کسی ملک میں رسالہ جاری کروا سکتے ہیں۔ ہمارے پاس سینکڑوں ایسے ایڈریسز ممالک بیرون کی لائبریریوں۔ مستشرقین کالجز یونیورسٹیوں اور پروفیسروں کے موجود ہیں۔ جنہیں رسالہ بھجوایا جا سکتا ہے۔

جو احباب اپنی طرف سے رسالہ جاری کروانا چاہیں وہ جلد از جلد وکالت تعلیم تحریک جدید کو اطلاع دیں اور فی رسالہ -/۱۰ روپے سالانہ کے حساب سے بھجوا کر اس ثواب میں شریک ہوں۔

وکیل التعلیم تحریک جدید
ربوہ۔ مغربی پاکستان

تحریک جدید کی انیس ۱۹ سالہ کتاب بقایا دار

(۱) تحریک جدید کے وہ بقایا دار جو انیس سالہ حساب صاف کرنے والے ہیں اور ان کی خواہش اور امنگ ہے کہ ان کا نام یادگار زمانہ کتاب میں لکھا جائے جو جہاں تمام لائبریریوں اور جماعتوں اور ہر ایک مجاہد کو دی جائے گی وہ اپنے بقایا کو ۱۵ مئی ۱۹۵۶ء تک ادا کر لیں۔ اور جو احباب بھاری بوجھ کے زائد بقایا کی معافی لے چکے ہیں اور موجودہ حالت کے مطابق تھوڑی سی رقم دینا چاہتے ہیں۔ اور دفتر وکیل المال تحریک جدید سے اجازت لے چکے ہیں وہ اس ماہ کے آخر تک اپنا حساب بقایا صاف کریں تا ان کا نام درج فہرست ہو۔

(۲) بعض زمیندار احباب نے فصل ربیع کی برداشت پر ادا کرنے کو لکھا ہے۔ اور ان کا خیال ہے کہ فصل آخر جولائی تک برداشت ہو جائے گی وہ اس وقت بقایا ادا کرنا چاہتے ہیں ایسے احباب کو چاہیئے کہ وہ وکیل المال تحریک جدید ربوہ سے ابھی اجازت حاصل کر لیں تا ان کا نام فہرست میں آ جائے اور رہ نہ جائے۔

(۳) اسی طرح وہ جو باوجود بھاری بوجھ کے قسط وار ادا کرنے کی اجازت اس دفتر سے حاصل کر چکے ہیں وہ اپنی قسط حسب وعدہ خود بخود ادا کرتے جائیں تا ان کا نام بھی درج فہرست ہو سکے اور قسطیں نہ ادا ہوں۔ تو ظاہر ہے کہ ان کا نام فہرست میں نہیں آئے گا۔ پس احباب تعہد سے اپنی قسطیں ادا کریں۔ جس اخلاص اور محبت سے انہوں نے اپنے بھاری بوجھ کو باوجود رعایت کے اٹھایا ہے اسے پورا کریں تا بیرونی ممالک کی اشاعت اسلام میں ممد ہو۔ یاد رہے کہ تحریک جدید کا ایک ایک پیسہ صرف اور صرف تبلیغ اسلام اور تبلیغ احمدیت پر بیرونی ممالک میں بیس سال سے خرچ کیا جا رہا ہے۔ جس کے نتائج بھی اخبار میں شائع ہوتے رہتے ہیں۔ پس ہر احمدی خواہ مرد ہو یا عورت اس میں شامل ہو کر اسلام کی جڑوں کو مضبوط کرنا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔ آمین

وکیل المال تحریک جدید

درخواستہائے دعاء

(۱) والدہ محترمہ ایک لمبے عرصہ سے دائمی عارضہ میں مبتلا ہیں۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ والدہ صاحبہ کو کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین۔

عبدالکریم خاں کاٹھ گڑھی شاہ آباد سیالکوٹ شہر

(۲) مجھ پر ایک مقدمہ دائر ہے احباب باعزت بریت کے لئے دعا فرمائیں۔

دین محمد ج ۲۷۹/B آریہ محلہ راولپنڈی شہر

(۳) خاکسار کو ملازمت کے سلسلے میں پریشانی کا سامنا ہے۔ بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ روزگار کے لئے کوئی بہتر سبیل پیدا کرے

میاں چراغ الدین بک سیر انسٹرکٹر گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر مغلپورہ۔ لاہور

(۴) میری بیوی ۱۹۵۰ء سے بیمار چلی آ رہی ہے۔ بزرگان سلسلہ کی خدمت میں عاجزانہ دعا کے لئے درخواست ہے۔ نیز لڑکے مقبول احمد نے اور میری کا آخری امتحان دینا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اعلیٰ نمبروں پر کامیابی بخش دے۔ آمین

عبدالستار شاہ ویٹرنری اسسٹنٹ سرجن چک ۲۴ ج ب براستہ جھنگ ضلع لائلپور

(۵) میری والدہ ماجدہ صاحبہ کا دایاں ہاتھ ٹوٹ گیا ہے۔ دوستوں سے دعا کی درخواست ہے۔

نذیر احمد سیکرٹری مال و تبلیغ۔ گنگاپور۔ لائلپور

(۶) میرے والد صاحب اور بھتیجا رفیع الدین احمد بیمار ہیں۔ احباب کرام ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں عین نوازش و مہربانی ہو گی۔

محمود احمد ایجنٹ الفضل کراچی

(۷) بندہ آجکل چند سخت مشکلات میں مبتلا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری مشکلات دور فرمائے۔

منظور احمد کوئٹہ

(۸) میرا بھتیجا عبدالشکور جاوید کراچی میں تین چار ماہ سے بخار سے بیمار ہے احباب دعائے صحت فرمائیں۔

(عبدالسمیع نویدؔ ربوہ)

(۹) میں امسال مولوی فاضل کا امتحان دے رہا ہوں۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان اعلیٰ کامیابی کیلئے دعا فرمائیں۔

نصیر احمد شاد عزیز پور ڈگری سیالکوٹ

(۱۰) میرے والد عرصہ سے بیمار ہیں۔ میں بھی ڈیڑھ سال سے بیکار ہوں۔ احباب والد صاحب کے لئے۔ نیز میرے لئے بھی دعا کریں۔

ارشد اللہ۔ منٹگمری

(۱۱) سلیم طارق جو ہادی علی خاں مرحوم کا نواسا ہے پہلی منزل سے گر پڑا۔ چوٹیں آئی ہیں۔ بچہ کی والدہ عرصہ سے پریشانیوں میں مبتلا ہے۔ احباب ہر دو کی صحت کیلئے دعا فرمائیں

والدہ ارشد ہادی لاہور

ہلاکت خیز ایٹمی ہتھیار

حال ہی میں جب روسی لیڈروں نے برطانیہ کا دورہ کیا تھا۔ تو اس کی کمیونسٹ پارٹی کے فرسٹ سیکرٹری مسٹر خروشچیف نے ایک استقبالیہ تقریب میں تقریر کرتے ہوئے دعوےٰ کیا تھا کہ ہوائی جہاز کے ذریعہ ہائیڈروجن بم گرانے کا تجربہ سب سے پہلے روس نے کیا تھا۔ مسٹر خروشچیف کے اس اعلان سے امریکہ میں اضطراب پھیل گیا۔ اگرچہ امریکی مدبروں نے روسی لیڈروں کے بیان کو کوئی اہمیت نہیں دی۔ لیکن اس اعلان کے فوراً بعد امریکہ بھی اب اس قسم کے تجربات شروع کرنے والا ہے۔ چنانچہ طے شدہ پروگرام کے مطابق بیکنی کی کھاڑی میں اسی ہفتے طیارے کے ذریعے ہائیڈروجن بم گرانے کا تجربہ کیا جانے والا تھا۔ مگر موسم کی خرابی کی وجہ سے یہ پروگرام آئندہ ہفتے تک ملتوی کرنا پڑا۔

امریکی سائنسدانوں کا بیان ہے کہ اگر ہائیڈروجن بم کو زمین پر گرا دیا جائے تو اس کے دھماکے سے وہی اثر پیدا ہوگا۔ جو زلزلے کے جھٹکوں سے پیدا ہوتا ہے۔ اور جس شہر پر یہ بم گرے گا۔ وہ آناً فاناً زمین بوس ہو جائے گا۔ علاوہ ازیں ہائیڈروجن بم پھٹنے کے بعد اس کی گرمی، چمک اور ریڈیائی اثرات بھی بنی نوع انسان کی ہلاکت اور تباہی کا باعث ہوتے ہیں۔

امریکہ اور روس کے درمیان خوفناک ایٹمی اسلحہ تیار کرنے کا مقابلہ ہو رہا ہے۔ اور دونوں ملک ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ امریکی سائنسدان آجکل ایک انتہائی خوفناک قسم کے "دورمار ہتھیار" کی تیاری میں مصروف ہیں۔ اگر امریکی سائنسدان اپنے عزائم میں کامیاب ہو گئے۔ تو یہ نیا ہتھیار بحری جہازوں۔ آبدوزوں، طیاروں اور خشکی پر دورمار توپوں کے ذریعہ بھی استعمال کیا جا سکے گا۔ جسامت کے اعتبار سے یہ نیا ہتھیار ایک بڑے طیارے کے برابر ہوگا۔ گذشتہ جنگِ عظیم میں طیاروں کے ذریعہ دنیا بھر میں مجموعی طور پر جتنی تباہی پھیلی تھی یہ نیا ہتھیار اکیلے کئی گنا زیادہ تباہی کا موجب ہوگا۔

کہا جاتا ہے۔ کہ اس قسم کے ہتھیار روس بھی تیار کر رہا ہے۔ اور اس کی یہ خواہش ہے کہ امریکہ کے ہر حصے کو اس ہتھیار کی زد میں لایا جائے۔ لیکن امریکی سائنسدان اس مقابلے میں اولیت اور فوقیت کا سہرا امریکہ کے سر باندھنے کا تہیہ کر چکے ہیں۔ اب یہ وقت ہی بتائے گا کہ اسلحہ سازی کی اس دوڑ میں اول کون رہے گا۔

ہلاکت خیز اسلحہ کی تیاری کا مقابلہ ۱۹۴۴ء میں شروع ہوا۔ جب جرمنی کے نازی سائنسدانوں نے وی ٹو قسم کے طیارے ایجاد کئے۔ یہ طیارے آواز سے زیادہ تیز رفتار تھے۔ جو مقبوضہ یورپ سے انگلستان کے جنوبی حصوں اور لندن تک مار کرنے کے لئے کافی تھے۔ لیکن روس نے ان طیاروں میں ردو بدل کر کے انہیں اور زیادہ تباہ کن بنا دیا۔ اس وقت سے یہ مقابلہ بدستور جاری ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ جرمنی کی شکست کے بعد امریکہ روس کے مقابلے پر آ گیا ہے۔ موجودہ دور میں انسان نے فضا پر بیت حد تک کنٹرول کر رکھا ہے۔ اور ہر ملک کی یہ خواہش ہے کہ بلند پروازی میں اس کا ریکارڈ قائم رہے۔ کیونکہ تمام ممالک یہ سمجھتے ہیں۔ کہ آئندہ فیصلہ کن جنگیں فضا میں ہی لڑی جا سکیں گی۔ ہر ملک اس کوشش میں مصروف ہے کہ اس کے تیار کردہ ایٹمی ہتھیار نہ صرف دشمن کو چشم زدن میں تباہ و برباد کر دیں بلکہ ان ہتھیاروں کو قبل از وقت تباہی سے بھی محفوظ رکھا جائے۔ کیونکہ یہ نئے ہتھیار جہاں تباہی پھیلانے میں اپنا جواب نہیں رکھتے۔ وہاں ان کی تیاری کے لئے بھی خزانے خالی کرنے پڑتے ہیں۔ امریکی سائنسدان جس نئے دورمار ہتھیار کی تحقیق کر رہے ہیں۔ اس پر اب تک لاکھوں ڈالر خرچ کئے جا چکے ہیں۔ اور توقع ہے کہ اس کی تکمیل تک مزید لاکھوں ڈالر خرچ کرنے پڑیں گے۔

تحقیقات سے... بدرجہ یہ ہتھیار استعمال کرنے کے لئے تیار کئے جائیں گے تو ان کی لاگت اربوں ڈالر تک پہنچ جائے گی۔ اور زرِ کثیر صرف کرنے کے باوجود اس قسم کے چند ہتھیار ہی تیار کئے جا سکیں گے۔ ... ... لہٰذا یہ ہتھیار اگر دشمن کے نشانے کی زد میں آ جائیں تو کوئی ملک بھی اس نقصان عظیم کو برداشت نہ کر سکے گا۔ ماہرین جنگ یہ خیال ظاہر کرتے ہیں کہ اگر تیسری جنگ شروع ہو گئی تو وہ نہایت مختصر ہوگی اور ہولناک تباہی کے بعد فاتح گروپ بھی اپنی فتح پر فخر نہیں کر سکے گا۔

چار سال گذرے امریکی بحریہ نے ایک ایسی آبدوز کشتی تیار کی تھی جو پانی کے اندر ایک سو میل تک مار کر سکتی تھی لیکن اب امریکہ میں ایسی آبدوزیں موجود ہیں جو پانچ سو میل کے فاصلے سے دشمن کے جہازوں پر گولہ باری کر سکتی ہیں۔

ماہرین کا بیان ہے کہ دنیا بھر میں سب سے زیادہ آبدوزیں روس کے پاس ہیں۔ جو امریکی اور برطانوی آبدوزوں سے کسی طرح کم تباہ کن نہیں۔ امریکی ماہرین یہ خیال ظاہر کر رہے ہیں کہ روس نے بھی اپنی آبدوزوں کو ایٹمی ہتھیاروں سے مسلح کر دیا ہوگا۔ یہ بھی ممکن ہو سکتا ہے کہ ابھی روس کو اس میں کامیابی نہ ہوئی ہو۔ لیکن امریکہ روسی بحریہ طاقت کو ہمیشہ پیش نظر رکھتا ہے۔

دور جدید کا ایک خوفناک ہتھیار وہ جٹ طیارے ہیں جو ہوا باز کے بغیر دشمن کے ٹھکانوں پر کامیابی کے ساتھ بمباری کرتے ہیں۔ ان طیاروں کو ریڈیو آپریٹر بری مراکز سے کنٹرول کرتے ہیں۔ بوقت ضرورت ان طیاروں کو کنٹرول کرنے والے مراکز فضا میں بھی قائم کئے جا سکتے ہیں۔ یہ طیارے پانچ سو میل تک مار کرتے ہیں۔ اس قسم کے امریکی طیاروں کا ایک سکواڈرن اس وقت جرمنی میں موجود ہے یہ طیارے روس کے پاس بھی ہیں۔ لیکن وہ صرف ایک ہی قسم کے ہیں۔ جب کہ امریکی طیارے کئی قسم کے ہیں جن میں سے دو قسمیں بہت مشہور ہیں۔ پہلی قسم کے طیارے کو "سنارک" کہتے ہیں۔ اس کی تباہ کاریوں کا اندازہ کرنے کے لئے صرف یہ کہہ دینا کافی ہے کہ اس کا تجربہ کرنے کے لئے جب امریکہ میں کہیں جگہ نہ ملی تو چار ہزار چار سو میل دور ایک برطانوی جزیرہ میں اس کا تجربہ کرنا پڑا۔ اس طیارے میں بجلی کی آنکھ اور دماغ نصب کیا گیا ہے جس کی وجہ سے یہ طیارہ دشمن کے مورچوں کی طرف پرواز کے سبب راستے سے نہیں بھٹکتا۔

"ڈلاس" ان طیاروں کی دوسری قسم ہے جو ابھی زیر تکمیل ہے۔ راستے ... کے ذریعہ فضا میں اڑایا جائیگا۔ ابتدا میں اس کی رفتار ۵ ہزار میل فی گھنٹہ ہوگی۔ چودہ گھنٹہ کے بعد آٹھ ہزار میل فی گھنٹہ تک پہنچ جائے گی۔

یہ پرواز شروع کرنے کے پندرہ منٹ بعد یہ اپنی انتہائی بلندی پر پہنچے گا اور اپنے نشانہ کی طرف انتہائی تیزی کے ساتھ بڑھنا شروع کریگا۔ بیس منٹ کے بعد یہ دنیا کے دوسرے حصے میں دشمن کی سرحد پار کر چکا ہوگا اور تیس منٹ ختم ہونے سے پیشتر یہ دشمن کے ٹھکانوں کو برباد کر دیگا۔ (ماخوذ)

مشرقی پاکستان کے تارکین وطن

سرٹیفکیٹ کے اجراء میں سختی کا حکم

کلکتہ ۱۳ مئی۔ بھارتی حکومت نے ڈھاکہ کے ڈپٹی ہائی کمشنر کو ہدایت کی ہے کہ وہ ترک وطن کرنے والوں کو سرٹیفکیٹ جاری کرنے میں سختی سے کام لیں۔ اس ضمن میں کل یہاں ایک سرکاری اعلان جاری کیا گیا ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ اب ہر درخواست دہندہ سے یہ پوچھا جائے گا کہ آیا اس کے بال بچے پہلے ہندوستان جا چکے ہیں یا نہیں۔ اس کے علاوہ دوسری اہم معلومات بھی مہیا کی جائیں گی۔ پہلے ترک وطن کے سرٹیفکیٹ جاری کرنے کے لئے بہت کم باتیں دریافت کی جاتی تھیں۔ اور فوٹو وغیرہ بھی نہیں مانگے جاتے تھے۔ نئے احکام کے تحت ایسے خاندانوں کو ترجیح دی جائے گی۔ جن کے مرد مغربی بنگال جا کر آباد ہو چکے ہیں۔

پنڈت نہرو کی قیامگاہ پر مظاہرہ

نئی دہلی ۱۳ مئی۔ کل یہاں پانچ سو افراد پر مشتمل ایک گروہ نے بھارتی وزیراعظم پنڈت جواہر لال نہرو کی قیامگاہ کے باہر مظاہرہ کیا۔ یہ مظاہرین بھارتی فرقہ وار جماعت جن سنگھ سے تعلق رکھتے تھے انہوں نے "کشمیر ہندوستان کا حصہ ہے اسے تقسیم نہ کیا جائے" کے نعرے لگائے۔ بعد میں پیشتر نہرو کی درخواست پر منتشر ہو گئے۔

پنج سالہ منصوبہ آج شائع کر دیا جائیگا

کراچی ۱۳ مئی۔ پاکستان کا پہلا پنجسالہ ترقیاتی منصوبہ آج شائع کر دیا جائیگا۔ یہ منصوبہ زاہد حسین کی صدارت میں منصوبہ بندی بورڈ نے تیار کیا ہے اور اس میں بعض غیر ملکی ماہروں سے بھی مشورے لئے گئے۔ اس کا مقصد قومی اور انفرادی آمدن کا بڑھانا اور عوام کا معیار زندگی بلند کرنا ہے۔ منصوبے میں تمام قومی پہلوؤں کا جائزہ لیا گیا۔ اور تعلیم۔ صحت تجارت اور روزگار جیسے اہم مسائل پر خاص توجہ دی گئی ہے۔

"میں وزیراعظم کی حیثیت سے کسی سیاسی پارٹی کے فیصلے کا پابند نہیں

میں صرف کابینہ اور پارلیمنٹ کے سامنے جوابدہ ہوں" (محمد علی)

خان وزارت کی توسیع کے سلسلے میں صوبائی گورنر کے طرز عمل کی حمایت

کراچی ۱۵ رمئی۔ وزیر اعظم محمد علی نے کل یہ بات صاف کر دی کہ وہ مسلم لیگ ورکنگ کمیٹی کی منظور کردہ قرار دادوں کے پابند نہیں۔ انہوں نے یہ موقف اختیار کیا کہ وزیر اعظم کی حیثیت سے وہ کسی سیاسی جماعت کے کسی فیصلہ کے احترام پر مجبور نہیں۔

مسٹر محمد علی نے گورنر مغربی پاکستان کے اس طرز عمل کو جو صاحب موصوف نے خان وزارت کی توسیع کے سلسلہ میں اختیار کیا تھا۔ غیر مبہم الفاظ میں جائز اور آئینی قرار دیا اور یہ بتایا کہ آئین کی رو سے گورنر کو اسمبلی میں عدم اعتماد کے ووٹ کے بغیر کسی وزیر اعلےٰ کو ہرگز برطرف نہیں کرنا چاہیئے۔ وزیر اعظم کے اس واضح اعلان سے کراچی کے مسلم لیگی حلقوں میں مایوسی کی لہر دوڑ گئی ہے

ایسوسی ایٹڈ پریس کی اطلاع کے مطابق وزیر اعظم محمد علی نے واضح الفاظ میں کہا کہ مغربی پاکستان کے سیاسی حالات کا مرکز کے استحکام پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ وزیر اعظم نے یہ بات کل شام ایک پریس کانفرنس میں ایک اخباری نمائندے کے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہی۔

جب آپ سے دریافت کیا گیا کہ مغربی پاکستان کی سیاسی صورت حال کے پیش نظر مرکز کوئی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو وزیر اعظم نے جواب دیا کہ آئین کے تحت صوبے کی صورت حال اس امر کی متقاضی نہیں ہے کہ مرکز کوئی کارروائی کرے۔ جب ایسا کرنا ضروری ہو جائے گا تو مرکز کارروائی کریگا دریں اثنا مرکزی حکومت نے اس مسئلہ کا فیصلہ صوبائی اسمبلی پر چھوڑ دیا ہے۔

وزیر اعظم نے اس امر کی وضاحت کی کہ وزیر اعظم کی حیثیت سے کسی اقدام میں وہ کسی سیاسی پارٹی کی قرار داد کے پابند نہیں آپ نے کہا: "میں وہی قدم اٹھاؤں گا۔ جسے میں آئین کے تحت درست سمجھونگا۔ آئین کے مطابق میں کابینہ اور پارلیمنٹ کے سامنے جوابدہ ہوں۔ اور کوئی چیز میری اس ذمہ داری سے بالا تر نہیں ہے"

بھارت کے عام انتخابات

نئی دہلی ۱۵ رمئی۔ بھارتی وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے کل لوک سبھا میں بتایا کہ بھارت کے عام انتخابات اگلے سال کے اوائل میں منعقد ہوں گے۔ پنڈت نہرو نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے بتایا کہ حکومت انتخابات میں تاخیر کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی۔ اگر یہ اگلے سال (۵۷ء) کے پہلے مہینے میں منعقد نہ ہو سکے۔ تو اس میں ایک ماہ سے زیادہ دیر نہیں ہوگی۔ پنڈت نہرو عام انتخابات کے لئے کوئی قطعی تاریخ نہ بتا سکے۔ انہوں نے کہا کہ قطعی تاریخوں کا اعلان انتخابات سے ایک ماہ پیشتر کر دیا جائے گا۔

پاکستان پر نہرو کی نکتہ چینی

نئی دہلی ۱۵ رمئی۔ پنڈت نہرو نے کل پھر لوک سبھا میں پاکستان پر کڑی نکتہ چینی کی۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت پاکستان نے نقشے چھاپنے والی ملکی کمپنیوں کو ہدایت کی ہے کہ نقشوں میں جوناگڑھ حیدر آباد اور کشمیر کو پاکستانی علاقہ ظاہر کیا جائے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ پاکستانی حکام کی توجہ کئی بار اس امر کی طرف مبذول کرائی گئی ہے۔ اور انہیں کہا گیا ہے۔ کہ ان ریاستوں کے نام پاکستانی نقشوں سے خارج کر دیئے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں پاکستان سے خط و کتابت بھی ہو چکی ہے۔ اور اب وہ پھر پاکستانی حکام کی توجہ اس طرف منعطف کرانے والے ہیں۔

مغربی پاکستان کے محکمانہ امتحانات

لاہور ۱۵ رمئی۔ حکومت مغربی پاکستان نے فیصلہ کیا ہے کہ جب تک وحدت مغربی پاکستان کے سرکاری محکموں میں محکمانہ امتحانات منعقد کرانے کے متعلق نئے قواعد وضع نہیں کر لئے جاتے موجود طریقہ کار کو جاری رکھا جائے گا۔ اس کے علاوہ سابق سندھ پبلک سروس کمیشن کے تحت جو محکمانہ امتحانات منعقد ہوتے تھے۔ اب وہ مغربی پاکستان پبلک سروس کمیشن کے تحت منعقد ہونگے ۲

۲ امتحانات کے مرکز لاہور، پشاور اور حیدر آباد میں قائم کئے جائیں گے۔ اب تمام مغربی پاکستان میں ماسوا سندھ اور خیرپور کے سوائے نائب تحصیلداری کے امیدواروں کا امتحان ڈائرکٹر لینڈ ریکارڈز کے زیر اہتمام ہوگا۔

کشمیر اور پختونستان کے مسائل حل کرنے میں پاکستان کی مدد کی جائے

امریکی ایوان نمائندگان کے خاص مشن کی سفارش

واشنگٹن ۱۵ رمئی۔ امریکہ کو چاہیئے کہ وہ پاکستان کو دوبارہ یقین دلائے کہ وہ ڈیورنڈ لائن کو افغانستان اور پاکستان کی قانونی سرحد تسلیم کرتا ہے اور کشمیر میں اقوام متحدہ کی زیر نگرانی ایک منصفانہ استصواب رائے جلد منعقد کرانے کی حتی الامکان کوشش کی جائے گی

یہ الفاظ اس رپورٹ میں کہے گئے ہیں جو ایوان نمائندگان کے ایک خاص مشن نے مشرق وسطیٰ، جنوبی اور جنوب مشرقی ایشیا اور بحر الکاہل کے ممالک کے معلوماتی دورے کے بعد پیش کی ہے۔

اس مفصل جائزے میں پاکستان کی غیر مبہم الفاظ میں تعریف کی گئی ہے اور کہا گیا ہے کہ پاکستان کی حکومت اور عوام دونوں اپنے ملک کو ترقی دینے کے لئے اپنے وسائل کو بروئے کار لا رہے ہیں اور تندہی سے جدوجہد کر رہے ہیں۔ انہیں اس مقصد میں کامیابی اسی صورت میں ہو سکتی ہے کہ نام نہاد پختونستان کا مسئلہ حل کر دیا جائے جس کے حامی اس کی شمالی مغربی سرحد پر ہنگامہ و فساد بپا کرنا چاہتے ہیں۔

اس سفارش کی پرزور تائید کرتے ہوئے مشن نے مزید کہا ہے۔ پاکستان مشرق وسطیٰ کے ملکوں سے قریبی تعلقات قائم کرنے کی کوشش کر رہا ہے وہ دنیا کی مسلمان قوموں کے مفاد کی بھی پرزور وکالت کرتا ہے اور بین الاقوامی اداروں میں ان ملکوں کے مسائل پر غور و خوض کے وقت پاکستان نے ہمیشہ یہی کوشش کی ہے کہ فریقین اعتدال پسندی سے کام لیں۔ اس کے ساتھ ساتھ پاکستان یورپی نو آبادیاتی نظام کی مذمت کرتا ہے اور مشرق وسطیٰ و افریقہ کے محکوم ملکوں میں غیر یورپی باشندوں کے ساتھ نسلی تعصب کے خلاف صف آراء رہا ہے۔ پاکستان سوویٹ یونین کے نئے نو آبادیاتی نظام کی بھی شدومد سے مخالفت کر رہا ہے۔

غیر جانبداری کی مخالفت

رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ پاکستان غیر جانبداری کو بھی ناقابل عمل سمجھتا ہے اس نے اعلانیہ طور پر عہد کیا ہے کہ وہ آزاد دنیا کی حمایت کرے گا۔ مشن نے اس سلسلہ میں پاکستان کی خاص طور پر تعریف کی ہے۔ مشن نے اپنی رپورٹ میں مزید کہا ہے کہ پاکستان دوسرے آزاد ملکوں سے قریبی تعاون کر کے اپنی آزادی باقی رکھنے میں کوشاں ہے۔ حالانکہ بہت سے ملک ایسے اقدامات سے انکار کر رہے ہیں۔

ایوان نمائندگان کے مشن نے لکھا ہے کہ پاکستان سیٹو اور معاہدۂ بغداد کا سرگرم رکن ہے۔ ترکیہ اور تائیوان کے درمیان آزاد ملکوں کے حلیفوں میں پاکستان کے پاس سب سے بڑی اور سب سے طاقتور فوج ہے۔ آزاد دنیا کے ساتھ پاکستان کے اشتراک عمل کی اہمیت اور قدر و قیمت کو کم نہیں کرنا چاہیئے۔ پاکستان کی اس واضح پالیسی کے پیش نظر امریکہ کو چاہیئے کہ وہ اس کی نمایاں طور پر امداد کرے تاکہ وہ اشتراکی جارحیت کے خطرے کا خوش اسلوبی سے مقابلہ کر سکے۔

درخواست دعا

خاکسار کے خالہ زاد بھائی عبد اللطیف خاں صاحب دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کا چھوٹا بچہ بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

کرامت اللہ دفتر وکیل التعلیم ربوہ